ستاتی ہے مفلسی

۱ نظم 'ستاتی ہے مفلسی' کا شاعر کون ہے؟ نظیر اکبر آبادی

۲ نظم 'ستاتی ہے مفلسی' کا موضوع کیا ہے؟ غریبی

۳ انسان کی بنیادی ضروریات کیا کیا ہیں؟ کھانا' کپڑا اور گھر

۴ بچو 'آن' سے کیا مراد ہے؟ عزّت

۵ بچو 'نان' سے کیا مراد ہے؟ روٹی

۶ مفلس کا دکھ اور درد کون جانتا ہے؟ مفلس کو ہی جانتا ہے

۷ مفلس لوگ کتّے کی طرح ہر لمحہ کس کے لیے لڑتے ہیں؟ ایک ٹکڑا روٹی کے لیے

۸ مفلس اور غریب لوگوں کے لیے ہم کیا کر سکتے ہیں؟

- ہر جگہ غریب لوگوں کے لیے ایک تنظیم تشکیل کرنا
- غریب لوگوں کے لیے ماہانہ وظیفہ دینا
- بچوں کے لیے پڑھائی وسائل دینا-
- کھانا اور کپڑا جمع کر کے دینا

۹ مفلسی ایک سماجی مسئلے ہیں- اس کو کیسے حل کریں؟

- کھانے کی چیزیں خود ہی پیدا کرنا-
- عیش و عشرت کو چھوڑنا-
- بڑھتی ہوئی آبادی کو کابو میں لانا-
- مزدوروں کو معقول تنخواہ دینا

۱۰ بچو 'اسیر' سے کیا مراد ہے؟ قیدی

۱۱ نظم 'غزل' رباعی 'نعت وغیرہ سے کسی ایک صنف پر نوٹ لکھیے ؟

غزل

غزل اردو شاعری کی پسندیدہ ایک صنف ہے- غزل کی مقبولیت دن بدن بڑھتی جارہی ہے- آج اکثر پروگراموں میں غزل ہوتی ہے- غزل اردو شاعری کی آبرو ہے- غزل کا معنی "عورتوں سے باتیں کرنا" ہے- غالب 'میر تقی میر 'مومن 'موہانی 'ولی وغیرہ اردو کے مشہور غزل گو شاعر ہیں-

۱۲ شعر کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیے ؟

یہ شعر اردو کے مشہور شاعر نظیر اکبر آبادی کا ہے- انھوں نے یہ شعر مفلسی کے بارے میں لکھا- شاعر کہتے ہیں کہ ایک آدمی مفلس کے حال پر آئے تو دن رات بھوکا اور پیاسا رہنا پڑتا ہے- وہ کتّے کی طرح ایک ٹکڑا روٹی کے لیے لڑتا ہے- مفلس کا دکھ درد کوئی جانتا نہیں- خدا چاہے تو امیر کو غریب اور غریب کو امیر بنا-

محنت رنگ لائی

۱ لکشمی کے شوہر کے انتقال کے وقت ساجن اور مالتی کی عمر کتنی تھی ؟

ساجن کو آٹھ 'مالتی کو پانچ

۲ لکشمی اور اس کے خاندان کہاں رہا کرتے تھے ؟ کھیت کے کنارے ایک جھونپڑی میں

۳ لکشمی نے اپنی زندگی کیسے گزاری ؟ دوکانیں اور بازاریں صاف کرکے

۴ ساجن کو نیے کپڑے کہاں سے ملے ؟ دوست الطاف سے

۵ ساجن کا جگری دوست کون ہے ؟ الطاف

۶ لکشمی کی پڑوسن کا نام کیا ہے ؟ صابرہ
۷ ہمارے موجودہ صدرِ جمہوریہ کون ہے ؟ رام ناتھ کووند
۸ لکشمی گھر لوٹتے وقت دوکان سے کیا کیا لائ تھیں ؟ اخبار اور رسالے

۹ چند اردو اخباروں کے نام لکھیے ؟ اعتماد 'انقلاب 'سیاست 'سہارا 'ہندوستان

۱۰ اساجن سے چند سوالات ؟

- غریب لوگوں کے لیے آپ کیا کریں گے ؟
- امی کے علاوہ کون کون مدد کی ہیں ؟
- آپ کے ابّا کو کیا ہو گیے تھے ؟
- آپ کس کالیج میں پڑھتے تھے ؟

۱۱ آپ بھی اپنی زندگی کا کوئ ایک واقعہ یاد کر کے لکھیے ؟

ایک دن میں اسکول سے گھر لوٹ آرہا تھا- ایک اندھا سڑک پار کرنے کا کوشش کر رہا تھا- میں اس کے ہاتھ پکڑ کر سڑک پار کیا اور اس کے گھر میں پہنچایا- یہ دیکھ کر اس کے بیوی بچے بہت خوش ہو گیے- یہ سن کر میرے گھر والے بھی بہت خوش ہو گیے-

۱۲بچو پوسٹر پڑھ کرایک اخباری رپورٹ تیار کیجیے ؟

ارناکلم: لائبرری ہال میں ساجن کے آئی-اے ایس کی کامیابی پر تہنیتی جلسہ منعقد کیا- جلسہ کے افتتاح ایم-ایل-اے احمد جمال صاحب ادا کیا- کمارن ماسٹر نے صدارت کی کرسی سجائی- رما دیوی نے تہنیتی خطبہ ادا کیا- سکرٹری جوزف نے اظہارِ تشکر ادا کیا-

۱۴"میں کتنی بدنصیب ہوں-اپنے بیٹے کے لیے نئے کپڑے تک خرید کر نہ دے سکی"-یہ کس نے کہا؟ لکشمی

کابلی والا

۱افسانہ کابلی والا کس نے لکھا؟ رابندرناتھ ٹیگور

۲کابلی والے کا نام کیا ہے ؟ رحمت

۳کابلی والا کا کپڑا کیسا تھا؟ موٹے موٹے کپڑے کا ڈھیل ڈھال کرتا

۴رحمت کو کتنے سال کا سزا ہو گئ؟ سات

۵ منّی شادی کے کپڑے پہنے ہوئے آئ تو کابلی والے کو کس کی یاد آئ ؟ اپنی بیٹی کی یاد آئ

۶ 'کابلی والا' اس کہانی کے کرداروں کے نام لکھیے؟ پسندیدہ کردار پر نوٹ لکھیے؟

رحمت 'منّی' رابندر ناتھ ٹیگور 'سبودھ 'ماں' سپاہی

اس کہانی میں میرے پسندیدہ کردار رحمت ہے- کیونکہ وہ منّی کو بہت پیار کرتا ہے- وہ منّی کو دیکھنے آتے وقت بادام اور کشمش لاتے تھے- وہ منّی سے تماشائی باتیں کرتے تھے-

۷ زمین اور آسمان کا فرق ہونا ایک محاورہ ہے- اس کا مطلب کیا ہے؟

زمین اور آسمان کا فرق ہونا یہ ایک محاورہ ہے- اس سے مطلب بہت بڑا ہونا ہے- زمین اور آسمان دیکھے اس میں بہت بڑا فرق ہے- آسمان چاند سورج اور ستاروں سے سجایا ہے تو زمین جانداروں اور بے جانداروں سے سجایا ہے-

۸ کابلی والا کہانی کو آگے بڑھایئے؟

منّی کے گھر سے کابلی والا اپنا گھر گیا- گھر میں ان کی بیوی اور بیٹی تھی- اسے دیکھتے ہی بیٹی دوڑ کر آئ- ابّا کو گلے لگا کر رونے لگی- خبر پا کر پڑوسی والے بھی دوڑ کر آئے وہ بے ایماندار چپراسی کی کہانی سب کو سنایا- اس کے واپسی میں سب لوگ بہت خوش ہو گئے

۹ کابلی والا اور منّی کی گفتگو تیار کیجیے ؟

کابلی والا	: بیٹی آؤ ! یہ کھالو بہت میٹھا ہے
منّی	: نہیں مجھے تھیلے میں ڈال کر لے جائیں
کابلی والا	: بیٹی میں ایسا آدمی نہیں ہوں
منّی	: ٹھیک ہے 'دے دو' تھوڑا کھاؤں
کابلی والا	: کیسا ہے بہت مزہ ہے نا؟
منّی	: ٹھیک ہے بہت مزہ ہے

غریبوں کا مسیحا

۱ چند سماجی خدمت کاروں کے نام لکھیے ؟ نلسن منڈیلہ ، بابا آمٹے ، مدر تریسا ، گاندھی جی

۲ غریبوں کا مسیحا اس نظم کا شاعر کون ہے ؟ ندا فاضلی

۳ نظم غریبوں کا مسیحا کس کے بارے میں ہے ؟ مدر تریسا

۴ غریب اور لاچار لوگوں کے لیے ہم کیا کیا خدمات انجام دے سکتے ہیں ؟

غریب اور لاچار لوگوں کے لیے کھانا اور کپڑا جمع کر کے دینا- انکے گھر جا کر تیمار دارش کرنا اسپتال لے

جانے کے لیے مدد کرنا- کھانا پکانے میں اور گھر صاف کرنے میں مدد کرنا

۵ ندا فاصلی کے بارے میں چند جملے چن کر لکھئے ؟

• اردو کا جدید شاعر، ناول نگار اور فلمی گیت گار بھی ہے-

• انکی شاعری کی زبان عام فہم اور آسان ہے

• کھویا ہوا سال، آنکھ اور خواب کے درمیان، دنیا میرے آگے اور دیواروں کے باہر ان کے اہم کارنامے ہیں

• ۲۰۱۳ء انھیں پدمشری ایوارڈ سے بھی نوازا گیا-

۶ فلمی گیت گاروں کے نام لکھیے ؟

ندا فاصلی	گلزار
کیفی اعظمی	حسرت جے پوری
ساحر لدھیانوی	شمیر
جاوید اختر	نوشاد
مجروح سلطان پوری	اخلاق محمد خان
	روپم اسلام

کاغذ کی کشتی

۱ گیت کاغذ کی کشتی کا شاعر کون ہے؟ سدرشن فاخر

۲ شاعر اس گیت میں کس کے بارے میں بیان کرتا ہے؟ بچپن

۳ قدرتی مناظر کس کی نعمتیں ہیں؟ خدا

۴ قدرت کی حفاظت کس کا فرض ہے؟ انسان

۵ قدرت کی بربادی میں کس کا ہاتھ ہے؟ انسان

۶ کتنے سال کے بعد ظفر علی اپنا پرانا گاؤں دیکھنے جاتا ہے؟ بیس سال

۷ اپنے گاؤں کے نئے نظارے دیکھ کر ظفر علی کو کیا یاد آیا؟ بچپن کا زمانہ

۸ بچپن کا زمانہ کیسا ہے؟ سہانا ہے

۹ بڑھیا کو بچّے کیا بلاتے تھے؟ نانی

۱۰ نانی بچّوں کو کونسی کہانی سناتی تھی؟ پریوں کے

۱۱ گیت میں شاعر کیا کیا لینے کو کہتا ہے؟ دولت، شہرت اور جوانی کو لینے کو کہتا ہے

۱۲ گیت میں شاعر کیا کیا لوٹا دینے کو کہتا ہے؟

بچپن کا ساون، کاغذ کی کشتی اور بارش کا پانی لوٹا دینے کو کہتا ہے

۱۳ پیڑوں کی حفاظت ہمارا فرض ہے- پیڑ نہ ہو تو ہمارا حال کیا ہوگا؟

• پیڑ نہ ہو تو سانس لینے کے لیے آکسیجن نہ ملے گا

• پیڑ نہ ہو تو بارش بھی نہ ملے گا- مٹی کی بہاؤ بڑھ جاتا ہے

• پیڑ نہ ہو تو گرمی بڑھ جائے گا- فطرت کی رطوبت مٹ جائے گی

۱۴ فطرت کو ہم کیسے بچا سکتے ہیں؟

خالی جگہ پر پیڑ لگانا جنگلوں کو اصلی طور پر قائم کرنا- پہاڑ اور پہاڑی کو حفاظت کرنا-

۱۵ بچپن کے بارے میں چند جملے لکھیے؟

• بچپن کا زمانہ بہت خوبصورت زمانہ ہے

• بچپن میں کاغذ کی کشتی بنا کے بارش میں کھیلتے ہیں

• ندی نالوں میں تیرنے اور مچھلی پکڑنے جاتے ہیں

• تتلیوں اور چڑیوں کو پکڑنے جاتے ہیں

• دوستوں کے ساتھ خوب کھیلتے ہیں

۱۶ شعر کا مفہوم لکھنا؟

یہ شعر اردو کے مشہور شاعر سدرشن فاخر کا ہے-انھوں نے یہ شعر بچپن کے بارے میں لکھا- شاعر کہتے ہیں کہ میری دولت شہرت اور جوانی کو مجھ سے لے لو-اور مجھ کو میری بچپن، کاغذ کی کشتی اور بارش کا پانی واپس دیجیے- کھڑی دھوپ میں چڑیوں، بلبل اور تتلیوں کو پکڑنے جاتا تھا

یاد آرہی ہے

۱پرانے زمانے میں ظفر علی کے گاؤں کے نظارے کیسے تھے؟

آسمانوں کو چونے والی اونچے اونچے پہاڑ تھے- بہتی ہوئ ندیوں میں صاف ستھرا پانی تھا- خوبصورت آبشار تھے- میدان میں بچّے کھیلتے تھے-

۲آلودگی پھیلنے سے ہمیں کیا کیا مشکلات پیش آتے ہیں؟

ہماری زندگی بہت مشکل میں پڑ جاتے ہیں- اچھی ہوا اور اچھا پانی نہ ملیں گے- وبائ امراض پھیلنے لگتے ہیں- بیماریوں کے تعداد بڑھ جاتے ہیں-

۳فطرت کو بگاڑنے سے کن کن مشکلات سامنا کرنا پڑتا ہے؟

فطرت کو بگاڑنے سے موسم تبدیل ہو جاتا ہے- بارش کی کمی ہوتی ہے- فطرت میں گرمی بڑھ جاتی ہے- قدرتی آفات سے زمیں بر باد ہوتی ہے- جنگلی جانور بستی میں اترتے ہیں

۴آپ کے گاؤں میں کیا کیا تبدیلیاں آچکی ہیں؟ گاؤں کے موجودہ حالت پر نوٹ؟

میرا گاؤں بلکل بدل چکا ہے- کچّے راستے پکی سڑکوں میں بدل چکے ہیں- چھوٹی چھوٹی دوکانوں کی جگہ بڑی بڑی عمارتیں ہیں- سڑک کے کنارے کوڑے کرکٹ کا انبار ہے- کھیتوں میں مٹی ڈال کر بھر گئ ہیں-

۵ پسندیدہ منظر کے بارے میں منظر کشی تیار کیجیے ؟

واہ یہ گاؤں کتنی خوبصورت ہے- صاف ستھرا پانی سے بھرا ندیاں، ندی کے دونوں کنارے ناریل کا پیڑ، دور دور تک پھیلے ہوئے کھیت، بکریاں، میدان میں کھیلنے والے بچّے- کتنا دلکش نظارہ ہے

۶ صفت کو ڈھونڈ نکالیے ؟

کچّا، پکا، چھوٹی چھوٹی، عالی شان، اونچے اونچے، لہلہاتے، کھیلنے والے

۷ یاد آرہی ہے یہ ایک ---- ہے (کہانی، بیانیہ، گیت) بیانیہ

۸ ظفر علی کتنے سال کے بعد اپنے گاؤں لوٹ آرہا ہے ؟ بیس سال

کھجری کے سائے میں

۱ ظفر علی کے بیٹے کا نام کیا ہے ؟ عرفان

۲ حیاتیاتی نظام کے لیے کس کی ضرورت ہیں ؟ پیڑ لگانے کی

۳ جودھپور کے راجا نے پیڑ کاٹنے کے لیے سپاہیوں کو کہاں بھیجا ؟ کھجری گاؤں

۴ پیڑ کی حفاظت کے لیے کون اپنی جان قربان کر دی ؟امر تا دیوی

۵ پیڑ کاٹنے کا حکم کون دیا؟ راجا

٦ راجا کے حکم سے پیڑ کون کاٹتے ہیں ؟ سپاہی

۷ 'کھجری کے سائے میں' یہ کہانی کے اہم کردار کون کون ہیں ؟ پسندیدہ ایک پر نوٹ لکھیے ؟

امر تا دیوی، جودھپور کے راجا، سپاہی، لڑکیاں وغیرہ اس سبق کے کردار ہیں-

میرا پسندیدہ کردار امر تا دیوی ہے- کیونکہ اس کا کام ہمارے لیے نمونہ ہے- وہ پیڑوں کو بہت پیار کرتی ہے- پیڑ کو بچانے کے لیے اپنی جان قربان کر دی- باقی عورتیں اس کے راستے پر چل کر کھجری گاؤں کو بچائیں

۸ پیڑ کاٹنے کے خلاف نعرہ تیار کیجیے ؟

بچاؤ بچاؤ پیڑوں کو بچاؤ

بچاؤ بچاؤ انسانوں کو بچاؤ

روکو روکو پیڑ کی کٹائی

روکو روکو فطرت کی بربادی

پیڑ نہیں تو فطرت نہیں

فطرت نہیں تو ہم نہیں

۹ حیاتیاتی نظام کی حفاظت پر سیمناری نوٹ لکھیے؟

یہ فطرت خدا کی انمول نعمت ہے-یہ فطرت قائم کرنا ہمارا فرض ہے-اس کے لیے ہم اچھی طرح پیڑ پودے لگائیں-جنگل، پہاڑ اور ندی نالوں کو حفاظت کریں-ایسا کرتے تو ہماری زندگی جنّت بن جائے گی-اگر فطرت کو بگاڑے تو قدرتی آفات سے یہ فطرت برباد ہو جائے گی-اس لیے ہم فطرت کو حفاظت کریں

مٹی کی سوندھی خوشبو

ا بچو! انجلی ابّا جان کے ساتھ گاؤں میں کیوں آئی؟ دادا جان کو کولکتہ لے جانے کے لیے

۲ گاؤں کی خصوصیات چن کر لکھیے؟

ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں آتی ہے-دور دور تک پھیلے ہوئے کھیت ہے

مٹی کی سوندھی خوشبو ملتی ہے-بچے مل جل کر کھیلتے ہیں

۳ بچو دیش کی ترقی میں کسان اور کھیتی باڑی کیا اہمیت رکھتے ہیں؟

دیش کی ترقی میں کسان اور کھیتی باڑی بڑی اہمیت رکھتے ہیں-کھانا ہر انسان کی بنیادی ضرورت ہے-کھانا نہیں تو ہم کو زندہ نہیں سکتے-کھانے کا اناج اور ترکاریاں کسان ہی پیدا کرتے ہیں-ملک میں اناج زیادہ ہونا خوش حالی کی علامت ہے-

۴ بچو اگر آپ کو گووند سے ملنے کا موقع ملے تو کیا کیا سوالات کرِیں گے ؟

• آپ کھیت میں کیا کیا اگاتے ہیں ؟

• آپ کیا کھاد استعمال کرتے ہیں ؟

• کیا آپ کے ابّا بھی ایک کسان تھے ؟

• آپ کی کھیت کتنے ہیکٹر ہوں گے ؟

۵ آپ کے خیال میں گاؤں کی حصوصیات کیا کیا ہیں ؟ گاؤں کی منظر کشی تیار کیجیے ؟

گاؤں کا نظارہ بہت خوبصورت ہے- وہاں دور دور تک پھیلے ہوئے کھیت ہیں- کھیت میں محنت کرنے والے لوگ ہیں- چرنے والی گائے اور بکریاں بہت ہیں- بچے میدان میں کھیل رہے ہیں-

٦ بیج اور ترکاریوں کی فہرست

اناج کا بیج	ترکاریوں کا بیج
چاول کا بیج	کریلہ کا بیج
گیہوں کا بیج	ٹماٹر کا بیج
باجرے کا بیج	مرچ کا بیج
تل کا بیج	کدّو کا بیج
مکی کا بیج	ککڑی کا بیج

کھیتی کا طریقہ

پہلے ہل چلا کے مٹی کو صاف کرنا پھر چھوٹی چھوٹی گڈھا کھودنا-اس میں ہڈّی یا گوبر کا سفوف ڈال کے ہلانا-اس گڈھے میں بیج ڈال کر تھوڑا مٹی ڈالنا-ایک یا دو دن میں سینچنا-

سوا سیر گیہوں

ا سوا سیر گیہوں کس کا افسانہ ہے؟ پریم چند

۲ شنکر کون ہے؟ ایک کسان

۳ سادھو مہاتما کس کے گھر آیا؟ شنکر کے

۴ شنکر نے گیہوں کس سے ادھار لیا؟ پروہت جی

۵ شنکر کو کتنے سال غلامی کی زندگی گزارنی پڑی؟ بیس سال

۶ شنکر پروہت جی سے کیا ادھار لیا؟ سوا سیر گیہوں

۷ شنکر کو کون استحصال کرتا رہا؟ پروہت جی

۸ چند افسانہ نگاروں کا نام لکھیے؟

پریم چند' کرشن چندر' قرۃالعین حیدر' راجیندر سنگ بیدی' علی عباس حسینی'

۹ افسانہ سوا سیر گیہوں کے کرداروں کے نام لکھیے؟ شنکر' پروہت جی' سادھو مہاتما' شنکر کا بیٹا

۱۰ سوا سیر گیہوں اس کہانی کے پسندیدہ کرداروں پر نوٹ لکھیے ؟

اس کہانی میں میرا پسندیدہ کردار شنکر ہے۔ وہ ایک غریب کسان ہے۔ وہ ایک ایماندار کسان بھی ہے۔ وہ اپنے گھر میں آنے والے مہمانوں کو خوب کھلاتا تھا۔ وہ ہمیشہ مالک کو اطاعت کرتا تھا

۱۱ شنکر کو بیس سال تک غلامی میں رکھا اور بعد میں بیٹے کو بھی۔ بچو اس ناانصافی پر آپ کی رائے کیا ہے ؟

میرے رائے میں یہ بہت بڑی ناانصافی ہے۔ اس طرح کی سماجی ناانصافی کے خلاف ہم آواز اٹھائیں۔ آج بھی کئی طرح کے استحصال ہیں۔ سماجی انصافی کے لیے ہم کوشش کریں

۱۲ موجودہ زمانے میں بھی کسان لوگ کئی طرح کے استحصال کے شکار ہیں۔ آج کسانوں کے مسائل کیا کیا ہیں ؟

آج کسانوں کے پیداواروں کو مناسب دام نہیں ملتے۔ قدرتی آفات سے نقصان ہوتے ہیں۔ جدید تر اوزار اور بیجوں کی کمی بھی ایک مسئلہ ہے۔ سرکار کے چند قانون بھی کسانوں کے خلاف ہے۔

۱۳ اشاروں کی مدد سے پریم چند کا سوانحی نوٹ تیار کیجیے ؟

منشی پریم چند

پیدائش: ۳۱/جولائی ۱۸۸۰ پانڈے پور میں

اصلی نام: دھنپت رائے

شہرت: ناول اور افسانہ نگاری میں

مشہور ناول: گوَدان 'نرملا 'غبن 'میدانِ عمل

مشہور افسانے: کفن 'دو بیل 'منتر 'پوس کی رات

منشی پریم چند اردو کے مشہور ادیب تھے-ان کی پیدائش ۳۱ جولائی ۱۸۸۰ء پانڈے پور میں ہوئی-ان کا اصلی نام دھن پت رائے تھا-ان کی شہرت ناول اور افسانہ نگاری میں ہوئی-ان کے مشہور ناول گوَدان 'نرملا 'غبن اور میدانِ عمل ہیں-ان کے مشہور افسانے کفن 'دو بیل 'منتر اور پوس کی رات وغیرہ ہیں-

ہل چلائیں

۱ "ہل چلائیں" نظم کا شاعر کون ہے؟ احسان دانش

۲ کون دنیا کی بھوک مٹاتا ہے؟ کسان

۳ "مگر مصروف ہیں بیچارے دہقان ہل چلانے میں" ہل چلانے والا کون ہے؟ کسان

۴"ہل چلائیں" یہ ایک---------ہے؟ نظم

۵چند اردو شاعروں کے نام لکھیے؟

جوش ملیح آبادی' علی سردار جعفری' پروین شاکر

۶شعر کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیے؟

یہ شعر اردو کے مشہور شاعر احسان دانش کا ہے-انھوں نے یہ نظم کسانوں کے بارے میں لکھی- شاعر کہتے ہیں کہ بیچارے دہقان ہل چلانے میں مصروف ہیں- گرمی کی شدّت سے ان کے پیشانی سے پسینہ بہہ رہے ہیں-وہ بہت مشکل سے بنجر زمینوں میں فصلیں اگاتے ہیں-وہ کھیت میں دن رات محنت کرتے ہیں-

۷احسان دانش کے بارے میں ایک سوانحی نوٹ تیار کیجیے؟

احسان دانش

پیدائش: ۱۹۱۴ء میں کاندھلہ گاوں

شاعری کی خصوصیات: فطری اور ماحول کی عکاسی

مشہور تصانیف: دردِ زندگی' نفیرِ فطرت' ابلاغِ دانش

انتقال: ۲۲/مارچ ۱۹۸۲

احسان دانش اردو کے ایک مشہور شاعر ہے-ان کی پیدائش ۱۹۱۴ء میں کاندھلہ گاوں میں ہوئی-ان کی شاعری کی خصوصیات فطرت اور ماحول کی عکاسی ہیں-ان کی مشہور تصانیف دردِ زندگی 'نفیرِ فطرت اور ابلاغِ دانش ہیں-ان کے انتقال ۲۲ مارچ ۱۹۸۲ء میں ہوئے-

نہ دھوپ سے پریشان

۱مضمون "نہ دھوپ سے پریشان" کس کا ہے؟ عبدالحلیم شرر

۲نہ دھوپ سے پریشان عبدالحلیم شرر کا------ہے؟ مضمون

۳دہقان کا معنی کیا ہے؟ کسان

۴ عبدالحلیم شرر اپنے مضمون میں کسانوں کی محنت کے بارے میں کیا کیا بیان کرتے ہیں؟

کسان لوگ کھیت میں سخت محنت کرتے ہیں-رات کو سینچنے کے لیے بھی جاتے ہیں-وہ دنیا کی بھوک مٹانے والے ہیں-وہ کھیتی باڑی کو بہت پیار کرنے والے ہیں-نقصان ہوتے ہی وہ کاشت کاری کرتے ہیں-

۵ کسانوں کی محنت اور ملک میں ان کی اہمیت پر ایک نوٹ لکھیے؟

کسانون کی محنت ملک میں بڑی اہمیت رکھتی ہیں-وہ ساری دنیا کے لیے محنت کرتے ہیں-ان کے پیداوار ہر انسان استعمال کرتے ہیں-وہ کھیتی باڑی نہ کرے تو ساری دنیا بھوکی مر جائے گی-اس لیے کسان لوگ ہمارے ملک کی عزّت ہیں-

۶شہر اور گاوں کی زندگی کا تجزیہ کر کے ایک نوٹ لکھیے ؟

گاوں کے لوگوں میں آپس میں محبت ہیں تو شہر کے لوگوں میں محبت بہت کم ہیں-گاوں میں چھوٹی چھوٹی مکانیں ہیں تو شہر میں بڑی بڑی عمارتیں ہیں-گاوں کے لوگ اپنا کام خود کرتے ہیں تو شہر کے لوگ نوکروں سے کراتے ہیں-گاوں میں اچھی ہوا اور اچھا پانی ملتے ہیں تو شہر میں اچھی ہوا اور اچھا پانی بہت کم ہیں

۷ابو لکلام آزاد کے بارے میں سوانحی نوٹ تیار کیجیے ؟

نام :ابو لکلام آزاد

شہرت :پہلے وزیرِ تعلیم

پیدائش :۱۸۸۸ء شہرِ مکہ

انتقال :۱۹۵۷ء دلیّ

مشہور تصانیف: غبارِ خاطر 'انڈیا ونس فریڈم

ابالکلام آزاد اردو کے مشہور ادیب تھے-وہ ہندوستان کے پہلے وزیرِ تعلیم تھے-ان کی پیدائش ۱۸۸۸ء کو شہرِ مکہ میں ہوئی-ان کے انتقال ۱۹۵۷ء کو دلّی میں ہوئے-ان کی مشہور تصانیف غبارِ خاطر اور انڈیا ونس فریڈم ہیں-

عقل مند مچھیرا

ا شاہی دعوت کے لیے کون سی کمی تھی؟ مچھلیوں کی

۲ عمدہ اور تازہ مچھلی لانے والوں کو کیا ملے گا؟ منہ مانگا انعام

۳ مچھیرا مچھلیوں کے قیمت کیا مانگا؟ سو کوڑے

۴ سو کوڑے کا آدھا حصّہ کس کو ملا؟ محل کے دربان کو

۵ یہ ڈرامے کا مرکزی کردار کون ہے؟ مچھیرا

۶ عقلمند مچھیرا اس ڈرامے کا اہم کردار کون کون ہیں؟ ایک پر مختصر نوٹ لکھیے؟

بادشاہ سلامت 'وزیراعظم 'داروغہ 'مچھیرا 'دربان

میرا پسندیدہ کردار مچھیرا ہے وہ عقلمند اور ایماندار آدمی ہے-وہ محل میں رہنے والوں کو حیران کردیا-
دھوکے باز دربان کو ایک سبق سکھایا

۷ آج کل ہر کہیں محنت مزدور لوگ استحصال کے شکار بن جاتے ہیں-ڈرامہ عقلمند مچھیرا کی روشنی میں
یہ قول کہاں تک صحیح ہے؟ایک نوٹ لکھیے

میرے خیال میں یہ قول بہت صحیح ہے-کیوں کہ آج کل ہر کہیں محنت مزدور لوگ استحصال کا شکار بن
جاتے ہیں-کافی دیر تک کام کرنا پڑتا ہے- تنخواہ بہت کم ملتا ہے-کھانا اور رہائش ناقص ہے

انڈا ہے یا دانہ

۱ انڈا ہے یا دانہ یہ کہانی کس نے لکھا؟ لیو ٹالسٹائے

۲ ٹالسٹائے کس ملک کے مشہور ادیب تھے؟ روس کے

۳ آج لوگ قدرتی غذائیں چھوڑ کر کس کے پیچھے لگے رہتے ہیں؟ فاسٹ فوڈ کے پیچھے

۴ پہاڑی گھائ میں کھیلتے وقت ایک بچے کو کیا مل گیٔ؟ ایک انوکھی چیز

۵ یہ انوکھی چیز کیا تھی؟ گیہوں کا دانہ

۶ دادا میاں اپنے بیٹے اور پوتے سے زیادہ تندرست ہے اسکی وجوہات کیا کیا ہوں گی؟

دادا میاں بچپن ہی سے بڑی محنتی ہیں-وہ ہر کام پابندی سے کرتا ہے-وہ ملاوٹ کا کھانا نہ کھایا ہے-وہ حیوانی کھاد استعمال کر کے کھیتی باڑی کرتا ہے-وہ ہمیشہ فطری کھانا کھاتا ہے

۷ آج کل لوگوں نے محنت کرنا چھوڑ دیا اور دوسروں کی محنت کے محتاج بن گئے اس قول پر آپ کے خیالات پیش کیجیے ؟

میرے خیال میں یہ قول بہت صحیح ہے-کیوں کہ آج لوگ محنت کرنے کے لیے تیار نہیں-وہ کاہل اور آرام پسند بن گئے ہیں-وہ لوگ فاسٹ فوڈ یا ملاوٹ کا کھانا کھا رہے ہیں-اس لیے بیماریوں کا شکار بن جا رہے ہیں

یوگا کر کے صحت بچائیں

ا یوگا کس ملک کی دین ہے ؟ ہندوستان

۲ یوگا کے بارے میں کون بیان کرتا ہے ؟ طیب علی خان

۳ یوگا کلب کے لیڈر کون ہے ؟ نرائن بابو

۴ یوگا گرو کا نام کیا ہے ؟ پتنجلی

۵ پتنجلی کی مشہور کتاب کا نام کیا ہے ؟ یوگا سوترا

۶ عالمی یوم یوگا کس دن منایا جاتا ہے؟ ۲۱ جون

۷ دماغی اور جسمانی صحت قائم رکھنے میں یوگا مدد کرتا ہے اس پر آپ کے خیالات لکھیے؟

دماغی اور جسمانی صحت قائم رکھنے میں یوگا بہت فائدہ مند ہے- یوگا سے .بیماریوں کے جراثم ہمارے بدن میں داخل نہیں ہوتے- ہمارے دل و دماغ مضبوط ہوتا ہے- ہمارے جسم کی قوتِ دافعہ بڑھ جاتی ہے – ہر وقت چست اور خوش حال میں رہنا پڑتا ہے- ہمارے اسٹامنہ بڑھ جاتی ہے- ہمارے جسم کی خوبصورتی بڑھ جاتی ہے- رگوں میں خون کی روانی ٹھیک طور پر چلتی ہے-

دلّی چلیں

ا یومِ جمہوریہ کے شاندار پریڈ کہاں چل رہا ہے؟ راجدھانی دلّی میں

۲ اسکول سے پریڈ میں کون کون شرکت کرتے ہیں؟ ارون بابو' نہال احمد' رینا پرکاش' نازنین

۳ "واہ! یہ دلّی کتنی خوبصورت ہے" یہ کس نے کہا؟ رینا پرکاش

۴ چند پکوانوں کے نام لکھیے؟

پکوڑا' لڈو' جلیبی' حلوہ' سیمیا کیک' پالاڑا' میسور کیک' چنا مٹھائی' کالا حلوہ

۵ پسندیدہ ایک سفر کے تجربات اپنے الفاظ میں لکھیے؟

۵ جنوری ۲۰۱۷ء کو سویرے چھ بجے ہمارا سفر شروع ہوا- ہمارے ساتھ چالیس طلبہ اور چار اساتذہ بھی تھے -بس میں بچے خوشی سے ناچنے اور گانے لگے- ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی- دونوں طرف سے چڑیوں کی چہچہاہٹ سن رہی تھی- خوبصورت مناظر دیکھتے ہوئے آگے بڑھے--اکثر کھیتوں میں بڑی بڑی عمارتیں بن رہی تھی- ٹیپو کا قلعہ 'آدراپلی' ترشور چڑیا گھر' وغیرہ دیکھتے ہوئے کوچین پہنچے- جہاں دیکھو عالی شان عمارتیں- بدبو کی وجہ سے ناک پر رومال رکھنا پڑا- کوچین بندرگاہ' کاخانہ وغیرہ دیکھ کر پارک میں آرام کیے- آٹھ بجے وہاں سے گھر لوٹے-

٦ پریڈ میں حصّہ لینے والے بچوں کو مبارک باد دیتے ہوئے ای میل بھیجنے کے لیے پیغام تیار کیجیے ؟

شاندار پریڈ میں حصّہ لینے والے

عزیز دوستو! آداب!

آپ کی زندگی کا خوبصورت لمحہ!

یہ نصیب زندگی بھر ساتھ رہے!

میری طرف سے ہزاروں مبارک باد!

۷ پریڈ کے بعد رینا پرکاش گھر واپس آئی- خوشی سے امی سے باتیں کرنے لگی- دونوں کی گفتگو تیار کیجیے ؟

رینا پرکاش : آداب امی جان

امی : آداب بیٹی! سفر کیسا رہا؟

رینا پرکاش : امی! سفر تو بہت اچھا رہا

امی : بیٹی ! پریڈ کیسی تھی ؟

ریناپرکاش : سپاہیوں اور فن کاروں کی نمائش ! بھول نہیں سکتی

امی : قیام وطعام کی حالت ؟

ریناپرکاش : وسیع کمرہ اور مزیدار کھانا-

امی : اور کیا کیا دیکھی تھی ؟

ریناپرکاش : وہاں کے مشہور تاریخی مقامات بھی دیکھے

۸این سی سی(NCC)ایس پی سی(SPC) جے آر سی(JRC) جیسے دماغی ادارے سے کیا کیا فائدے ہیں ؟

- بچوں میں ہمّت اور خود اعتمادی پیدا ہوتی ہے
- وطن پرستی کا جذبہ بچوں میں پیدا ہوتی ہے
- بچوں میں احترام اور وقت کی پابندی ہوتی ہیں
- سماجی مسئلے میں دخل اندازی کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے
- ہمدردی'رواداری'اشتراک وغیرہ بچوں میں پیدا ہوتے ہیں

یہ وقت کی آواز ہے

۱ 'یہ وقت کی آواز ہے' یہ نظم کس نے لکھا؟ شکیل بدایونی

۲ شکیل بدایونی کون تھے ؟

شکیل بدایونی ہندوستان کے مشہور فلمی گیت کار تھے-

۳ یومِ جمہوریہ کے جشن میں کیا کیا پروگرام چل رہے تھے ؟

یومِ جمہوریہ کے جشن میں سپاہیوں کے مظاہرے 'فن کاروں کی فنّی نمائش ' قومی رہنماؤں کے تقریر اور قومی گیت بھی چلے -

۴ ''لاکھ فوجیں لے کر آئیں امن کا دشمن کوئی

رک نہیں سکتا ہماری ایکتا کے سامنے''

شعر کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیے ؟

یہ شعر اردو کے مشہور فلمی گیت کار شکیل بدایونی کا ہے - انھوں نے یہ شعر وطن پرستی کے بارے میں لکھا - شاعر کہتے ہیں کہ ہم سیکڑوں قربانیاں دیکر جو نعمت پائی ہے اس کو مٹا سکتے نہیں - ہم کو دشمنوں کے سامنے سر جھکا سکتے نہیں - ہمارے ایکتا کے سامنے لاکھوں فوجیں ہار گئیں - ہم غدّاروں کے سر کچلتے آگے بڑھیں گے - شاعر کا پیغام یہ ہے کہ دشمنوں کے ظلم وقت کے طوفان میں بہہ جائیں گے اور ہمارا ترنگا جھنڈا آسمان پر لہرائے گا -

دیس کی خاطر

۱ جنگِ آزادی میں حصّہ لیے چند بہادر خواتین کا نام لکھیے ؟

سروجنی نائڈو 'بی امّاں 'رانی لکشمی بائی 'کیپٹن لکشمی 'بیگم حصرت محل 'ارنا آصف علی 'اندرا گاندھی

۲ یومِ جمہوریہ کے جلسے کا ایک تقریر

صدرِ محترم 'مہمان حصوصی 'اساتذے کرام اور پیارے دوستو 'آداب !
آج ہم سب ۲۷ واں یومِ جمہوریہ منا رہے ہیں - ہمارے ہندوستان کو ۱۵ آگست ۱۹۴۷ء کو آزادی ملی -

اس وقت ہمارا اپنا کوئی قانون نہیں تھا- باباصاحب امبیدکر کی قیادت میں ایک کمیٹی بنائی گئی-اس کے ماتحت ایک آئین عمل میں آیا-اسے ۲۶ جنوری ۱۹۵۰ء کو نافذ کیا گیا ہمارے آئین کی خصوصیت یہ ہے کہ ہر ایک امن چین اور سکون کے ساتھ 'محبت اور بھائی چارگی کے ساتھ زندگی گزاری جاسکے-
لیکن آج بھی ہمارے ملک کو کرپشن 'ذات پات 'بھید بھاؤ جیسے مسائل زور پکڑ رہے ہیں-اس کے خلاف ہم آواز اٹھائیں-

شکریہ جے ہند

۳"ہمارے ملک میں--------ترقی کبھی نہیں ہوسکتی" بی امّاں کے قول پر آپ کے خیالات پیش کیجیے؟

بھی امّاں کے قول بالکل ٹھیک ہے-کیوں کہ ہمارے درمیان اتحاد اور اتفاق 'پیار و محبت نہ ہو تو ملک میں ترقی نہ ہوگی-آپس میں جھگڑا اور فسادات اٹھے تو کیا کروں؟ ملک برباد ہوجائے گا-

آپ کی فرمائش

۱اردو اکادمی 'غالب اکادمی 'انجمن ترقی اردو جیسے ادارے کہاں واقع ہیں؟ دلّی میں

۲اردو کے پہلا شاعر کون تھے؟امیر خسرو

۳ "قیدِ حیات و بندِ غم اصل میں دونوں ایک ہے
موت سے پہلے آدمی غم سے نجات پائے کیوں"

یہ غزل کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیے؟

یہ غزل اردو کے مشہور غزل گو شاعر مرزا غالب کی ہے-انھوں نے یہ غزل درد بھری ہوئی زندگی کے

بارے میں لکھی- شاعر کہتے ہیں کہ میرا دل سنگ و خشت نہیں ہے- دل میں درد آئے تو ضرور روئیں گے- میں مندر یا مسجد میں بیٹھے نہیں- رہ گزر پر بیٹھتا ہوں- پھر بھی مجھے اٹھائے کیوں- انسان موت تک غم میں مبتلا رہنا پڑتا ہے- وہ خدا پرست اور بے وفا نہ ہو تو بھی اسے ستانے کی ضرورت نہیں- شاعر کا خیال ہے کہ ہم کسی کی یاد میں زار زار رونے سے کوئی فائدہ نہیں دنیا میں کسی سے کوئی کام بند نہ ہو گی- دنیا آگے بڑھتی رہے گی-

پھول والوں کی سیر

۱ قطب مینار کہاں واقع ہے؟ دلّی کے مہرولی میں

۲ قطب مینار کس نے بنایا؟ قطب الدین ایبک

۳ قطب مینار کس کی یاد میں تعمیر کی گئ؟ قطب الدین بختیار کاکی کی یاد میں

۴ دلّی کا مشہور میلے کا نام کیا ہے؟ پھول والوں کی سیر

۵ ہندوستان کی آزادی کے بعد یہ میلہ کس نے شروع کیا؟ پہلے وزیرِ اعظم جواہر لال نہرو

۶ ہندوستان کے چند تاریخی عمارتوں کے نام لکھیے؟

لال قلعہ 'تاج محل' چار مینار' قطب مینار' جامع مسجد' ٹیپو کا قلعہ 'فتیپور سکری' اجنتا ایلورا'
انڈیا گیٹ

۷ چند تہواروں کے نام لکھیے اور پسندیدہ ایک تہوار پر نوٹ تیار کیجیے ؟

عید' کرسمس' اونم' دیپاولی' دسرا

عید

عید مسلمانوں کا ایک تہوار ہے- عید دو طرح کے ہوتے ہیں- عید الفطر اور عید الاضحیٰ- عید الفطر رمضان کے روزہ کے بعد منایا جاتا ہے- عید کے دن صبح سویرے اٹھ کر نہا دو کر نئے نئے کپڑے پہنتے ہیں- عطر لگاتے ہیں- عید گاہ یا مسجد جا کے نماز پڑتے ہیں- لذیذ کھانا پکاتے ہیں- دوست اور رشتہ داروں کے گھر جاتے ہیں- آپس میں عید مبارک دے کر خوشی مناتے ہیں- عید بھائ چارگی اور پیار و محبت کا پیغام دیتا ہے-

Prepared by
_EBRAHIM K   SABARI HSS PALLIKURUP
 SHAMEERA CVM HSS VANDAZHY